



## سوال

(29) حضرت خضر علیہ السلام

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت خضر علیہ السلام کون تھے؟ کیا وہ نبی تھے یا ولی؟ کیا وہ آج تک زندہ ہیں جیسا کہ بعض لوگ کہتے ہیں اور یہ کہ بعض اللہ کے بندوں نے ان سے ملاقات کی ہے۔ اگر وہ زندہ ہیں تو کہاں رہتے ہیں؟ لوگوں کے پاس کیوں نہیں آتے اور انہیں اس جہالت کے دور میں تعلیم کیوں نہیں دیتے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت علیہ السلام اللہ کے نیک بندے تھے۔ سورہ کہف میں ان کے اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان ملاقات کا قصہ تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔ وعدہ کے مطابق موسیٰ علیہ السلام کی خضر سے ملاقات ہوئی۔ موسیٰ علیہ السلام ان کے ساتھ بھلیے، اس شرط کے ساتھ کہ ان سے کچھ نہیں پوچھیں گے۔ خضر علیہ السلام نے راستے میں ایک کشتی میں سوراخ کر ڈالا، ایک بچہ کو قتل کر دیا اور کچھ قیمتی بچوں کے گھر میں دیوار کی مرمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام حیرانی کے عالم میں وعدے کے برخلاف سوال کرتے گئے۔ خضر علیہ السلام نے اپنے ان افعال کا سبب بتایا۔ پھر فرمایا کہ:

وَمَا فَتْنَةٌ عَنْ أَمْرِي ۚ ۸۲ ... سورة الكهف

”یہ سب کچھ میں نے اپنی منشاء سے نہیں کیا (بلکہ اللہ کی مرضی سے کیا ہے)

بعض لوگ کہتے ہیں کہ خضر علیہ السلام عمر جاودانی لے کر آئے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام سے عیسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے آج تک وہ زندہ ہیں اور تاقیامت زندہ رہیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ سب من گھڑت باتیں ہیں۔ قرآن و حدیث میں کوئی ایسی دلیل نہیں ہے، جو ان کے زندہ جاوید ہونے کے لیے بطور مثال پیش کی جاسکے۔ بلکہ اس کے برعکس قرآن و سنت اور علماء امت کے مطابق وہ بھی تمام انسانوں کی طرح فنا کا شکار ہو چکے ہیں۔

علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ خضر علیہ السلام اور ان کی زندگی سے متعلق جتنی بھی احادیث موجود ہیں وہ سب گھڑی ہوئی ہیں۔ مثال کے طور پر خضر علیہ السلام کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرنا یا ایسا علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کا ہر سال ملاقات کرنا یا خضر علیہ السلام کا جبرئیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام سے عرفہ میں ملاقات کرنا۔ یہ سب باتیں گھڑی ہوئی حدیثیں ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے خضر علیہ السلام کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا وہ زندہ ہیں؟ جواب دیا کہ یہ کیسے ممکن ہے۔ جبکہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی پیشن گوئی کی تھی کہ آج روئے زمین پر جو شخص زندہ ہے سو سال کے بعد وہ زندہ نہیں ہوگا۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ خضر علیہ السلام زندہ بچ رہے ہوں۔

